نئے سوالات کے جوابات (جولائی) – 14 /Jul/ 2021

خمس کی تاریخ کے بعد وصول ہونے والی آمدنی کا خمس

سوال1: اگر کوئی شخص سال کے دوران کی آمدنی سے کوئی چیز خریدے اور اس کے بعد اسے ادھار پر فروخت کردے تو مذکورہ آمدنی کے خمس کی بابت اس کا فریضہ کیا ہے؟ کیا یہ جس سال وصول ہوگی اس کا حصہ شمار ہوگی یا اس سال کا حصہ کہ جس میں معاملہ کیا ہے؟

جواب: سوال میں درج مفروضہ صورت میں معاملہ کرتے وقت کی نقد قیمت، معاملہ انجام پانے والے سال کی آمدنی جبکہ ادھار پر ملنے والا منافع، وصولی والے سال کی آمدنی شمار ہوگا۔

نماز کے آخری تشہد میں تجافی (کھڑے ہونے کی حالت میں رکنا)

سوال2: اگر امام جماعت کے آخری تشہد کے وقت ماموم کی پہلی یا تیسری رکعت ہو تو کیا تجافی (کھڑے ہونے کی حالت میں رکنا) واجب ہے؟ تجافی کی حالت میں کون سا ذکر پڑھنا چاہئے؟

جواب: امام جماعت کے آخری تشہد میں تجافی (یعنی ہاتھ کی انگلیاں اور پیر کے پنجے زمین پر رکھ کر گھٹنوں کو زمین سے تھوڑا اٹھاتے ہوئے کھڑے ہونے کی حالت میں رکنا) واجب نہیں ہے بلکہ ماموم اپنی اگلی رکعت کے لئے کھڑا ہو کر اپنی نماز جاری رکھ سکتا ہے، تاہم مستحب ہے کہ اس موقع پر تجافی کی حالت میں بیٹھا رہے یہاں تک کہ امام جماعت سلام کہے اور اس حالت میں مستحب ہے کہ صرف تشہد پڑھے۔

تعلیمی کورسز سے مشترکہ طور پر استفادہ کرنا

سوال3: بعض ادارے اپنے تعلیمی کورسز کو ریکارڈ کر کے انہیں لوگوں کو فروخت کرتے ہیں اور مشترکہ اور عمومی طور پر فروخت کرنے سے اجتناب کرتے ہیں، کیا جائز ہے کہ ہم اپنے پیسے ایک فرد کو دے دیں تا کہ وہ کورسز خریدے اور ہمیں ہدیہ کردے؟

جواب: بہرحال خریدنے والا ایک فرد ہے اور اگر بیچنے والا شرط رکھے کہ صرف خریدنے والا اس تعلیمی کورس سے استفادہ کرنے کا حق رکھتا ہے یا معاملہ اس شرط کے تحت انجام پائے تو دوسروں کو دینا -بیچنے والے کی رضامندی کے بغیر- جائز نہیں ہوگا (البتہ اس کے مالک کی رضامندی کے بغیر استفادہ کرنا بھی اگر بغیر کسی شرط کے ہو تو محل اشکال ہے)۔

نیابتی حج کا واجب حج سے کفایت کرنا

سوال4: میری والدہ نے نانی کی نیابت میں حج انجام دیا ہے، کیا یہی نیابتی حج میری والدہ کے واجب حج سے کفایت کرے گا یا مستطیع ہونے کی صورت میں ضروری ہے کہ دوبارہ اپنا حج بھی بجا لائیں؟

جواب: اگر کسی مکلف نے کسی دوسرے شخص کی نیابت میں حج انجام دیا ہو تو ضروری ہے کہ مستطیع ہونے کی صورت میں اپنا حج بھی بجا لائے۔

باطل غسل کے ساتھ نماز پڑھنا

سوال5: مجھ پر غسل جنابت واجب تھا۔ غسل انجام دے کر نماز پڑھنے کے بعد متوجہ ہوا کہ گزشتہ رات زخم پر جو پٹی لگائی تھی ہاتھوں پر اس کا تھوڑا سا ٹیپ بچ گیا ہے۔ اب کیا ضروری ہے کہ غسل اور پڑھی گئی نماز کو دوبارہ بجا لایا جائے؟

جواب: غسل اور نماز کو دوبارہ بجا لانا ہوگا۔ اگر رکاوٹ جسم کے بائیں جانب تھی تو اسے دور کرنے کے بعد صرف بائیں حصے کو غسل کی نیت سے دھولیں اور اگر دائیں جانب تھی تو رکاوٹ دور کر کے غسل کی نیت سے اسے دھوئیں اور اس کے بعد احتیاط واجب کی بنا پر بایاں حصہ بھی غسل کی نیت سے دوبارہ دھویا جائے۔

مسلوس (جس کے بے اختیار پیشاب کے قطرے نکل جاتے ہوں) کے لئے نماز پڑھنے کا طریقہ

سوال6: وہ انسان جو مریض ہے اور پیشاب نہیں روک سکتا، طہارت، وضو اور نماز کے سلسلے میں اس کا فریضہ کیا ہے؟

جواب: اگر جانتا ہو کہ نماز کے اول وقت سے آخر وقت تک کے دورانیے میں اسے وضو کرنے اور باوضو نماز پڑھنے کی مقدار جتنا موقع مل جائے گا تو ضروری ہے کہ اسی وقت میں نماز پڑھے، بصورت دیگر، اگر نماز کے دوران چند مرتبہ پیشاب کے قطرے نکلتے ہوں تو ہر وضو کے

ساتھ ایک نماز پڑھ سکتا ہے، یعنی ہر نماز کے لئے ایک وضو پر اکتفا کرے اگرچہ نماز کے دوران اس کا وضو باطل ہوجائے۔ تاہم پیشاب اگر متصل طور پر (بغیر وقفہ) نکلتا ہو، اس طرح کہ اگر ہر دفعہ کے پیشاب کے لئے وضو کرنا چاہے تو حرج (انتہائی مشقت) میں پڑ جائے گا تو اس صورت میں ایک وضو کے ساتھ کئی نمازیں پڑھ سکتا ہے بشرطیکہ دو نمازوں کے درمیان پیشاب نہ نکلے۔ ایسے شخص کے لئے ضروری ہے کہ نماز کی حالت میں کسی بھی طریقے سے لباس اور بدن پر نجاست نہ لگنے دے اور احتیاط واجب یہ ہے کہ ہر نماز سے پہلے نجس ہوجانے والے پیشاب کے مقام کو -اگر حرج و مشقت کا باعث نہ ہو- پاک کرے۔

نماز کے دوران رونا

سوال7: نماز کی حالت میں رونے اور گریہ کرنے کا حکم کیا ہے؟

جواب: جان بوجھ کر دنیوی امور کے لئے جیسے کہ مرنے والوں کی یاد میں آواز کے ساتھ رونا نماز کو باطل کردیتا ہے لیکن اللہ تعالی کی بارگاہ میں خضوع و خشوع کے سبب اس کے خوف سے رونا یا اخروی امور کے لئے یا اس سے کوئی دنیوی حاجت طلب کرنے کے لئے رونے اور گریہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اسی طرح آواز کے بغیر رونا بھی اشکال نہیں رکھتا۔

سونے کی زکات

سوال8: کیا خواتین کے پہننے والے سونے اور سونے کے سکوں پر زکات لگتی ہے؟

جواب: کلی طور پر سکہ دار سونا اگر مروجہ لین دین میں استعمال ہونے والے سکوں کی شکل میں ہو تو اس پر زکات ہے۔ البتہ ضروری ہے کہ ایک سال تک وہ انسان کی ملکیت میں ہو اور نصاب کی حد تک پہنچ چکا ہو۔ اس بنا پر موجودہ زمانے میں سکہ دار سونے پر کہ جو مروجہ لین دین کا سکہ شمار نہیں ہوتا، زکات نہیں لگتیخواتین کے سونے کے زیورات پر بھی زکات نہیں ہے۔